18

IN THE SUPREME COURT OF PAKISTAN
(ORIGINAL JURISDICTION)

PRESENT:
Mr. Justice Iftikhar Muhammad Chaudhry, CJ.

Human Rights Case No.2742 of 2007
(Complaint of Abdul Rashid)

Attendance:
Raja Muhammad Saeed Akram AAG
Mr. Maqsood Ul Hassan, DPO Muzaffar Garh,
Mehmood Shahid, Kot Adu

Date of hearing: 6.8.2007

ORDER

Mr. Maqsood ul Hassan, DPO stated that he has recently taken over the charge of his office. Previously the case was investigated and two accused persons namely Shahzad and Hameed were declared innocent whereas challan was submitted against Abdul Sattar. However, he has submitted that an application has been submitted to I.G for transferring the inquiry and now he will conduct the same entirely to the satisfaction of the complainant.

In view of his statement, no further action is called for. Disposed of.

Islamabad, the
6.8.2007
Nisar/*

قائم مقام چیف جسٹس آف پاکستان سنیئر جج سپریم کورٹ جناب جسٹس جاوید اقبال صاحب اسلام آباد

27 4/2/07

عنوان ودرخواست:۔حصول انصاف

سائل کے ساتھ بے حد ظلم ہوا ہے۔کہ سائل کی عمر اس وقت کم از کم 80 سال ہے اور پیشہ زراعت ہے۔مورخہ 2 جون کو تقریباً 5:00 بجے شام میرے اکلوتے بیٹے محمد بوٹا کو

H.R

بہت ظالمانہ طریقے سے ملزمان

DPO Muzaffargarh

1۔عبدالستار ولد انور قوم آرائیں سکنہ چک 575/T.D.A،

70

2۔حمید ولد نامعلوم

28/6

3۔اشفاق ولد حمید

26.6

4۔سجاد ولد حمید قوم آرائیں سکنہ 172/T.D.A نے قتل کر دیا۔ظلم کی انتہا یہ ہے کہ میرے معصوم بیٹے کو قتل سے پہلے حد درجہ مضروب کیا گیا اور میرے زندہ بیٹے کی دائیں ٹانگ اشفاق ولد حمید نے ٹوکہ سے کاٹ کر جسم سے علیحدہ کر دی اور پھر ضربات لگائے ہوئے موت کے گھاٹ اتار دیا۔جناب والا میرا ایک ہی بیٹا تھا جس میری آنکھوں کے سامنے بے دردی سے قتل کیا گیا۔وہ مجھے بھی بے حد مضروب کیا گیا۔میرا دایاں ہاتھ توڑ دیا گیا۔

جناب عالی۔اس واقعہ کے ایک دن پہلے میں نے DPO مظفر گڑھ کو خود پیش ہو کر درخواست دی اور DPO مظفر گڑھ رائے طاہر کو ملزمان کی طرف سے اپنے اور اپنے جان کے خطرہ کی بابت تفصیل سے بتایا مگر DPO مظفر گڑھ نے کوئی توجہ نہ دی جبکہ ٹھیک دوسرے دن ظالموں نے میرے بیٹے کو میرے سامنے بڑی بے دردی سے قتل کر دیا اور مجھے قتل کرنے کی پوری کوشش کی مگر میں یہ ظلم سہنے کے لیئے زندہ بچ گیا۔

جناب عالی۔میرے بیٹے کے قاتلوں کے ساتھ DPO مظفر گڑھ کا خاص تعلق ہے جبکہ میرے بیٹے کے قتل کو DPO مظفر گڑھ کی رائے طاہر ہضم کرنا چاہتا ہے DPO مظفر گڑھ محض خانہ پری کر رہا ہے۔جبکہ دراصل DPO رائے طاہر میرے بیٹے کے قاتلوں کا سرپرست ہے اور میرے بیٹے کا قاتلوں کو اس مقدمے سے بری کرنا چاہتا ہے۔

جب میں خود بھی بری طرح سے مضروب ہوں اور میرا 337 کا علیحدہ پرچہ ہونا چاہیے تھا۔مگر DPO نے قاتلوں کو یہ رعائیت بھی دیدی۔

جناب عالی۔مجھے انصاف چاہیے میرے بیٹے کے قاتلوں کو سزا دی جائے اور میرے بیٹے کے قتل میں قاتلوں کی مدد کرنے پر DPO رائے طاہر مظفر گڑھ کو بھی سزا دی جائے

آپکی مہربانی ہو گی۔

سائل

عبدالرشید ولد محمد عمردین چک نمبر 575/T.D.A تھانہ چوک سرور شہید تحصیل کوٹ ادو ضلع مظفر گڑھ

مدعی مقدمہ نمبر 161/07 جرم 302/34 تھانہ چوک سرور شہید تحصیل کوٹ ادو ضلع مظفر گڑھ